بچوں کی امداد

3

URD 003

اونٹیریو میں خواتین کے لیئے فیملی لاء

تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء۔

اپنے حقوق جانیئے

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

بچوں کی امداد

اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے یا معاونت کی متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ قانونی مسائل سے دوچار ہیں تو اپنے حقوق کی حفاظت کے لیئے جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کیجئے۔ فیملی لا وکیل تلاش کرنے اوراسکی ادائیگی کے لیئے ہمارے کتابچے "فائنڈنگ ہیلپ ود یور فیملی لا پرابلم" دیکھئے ہماری ویبسائٹ پر www.onefamilylaw.ca۔

بچوں کو انکے دونوں والدین کی طرف سے بچوں کی امدادکا حق حاصل ہے۔ اگر آپ اور دوسرا ماں/باپ ساتھ نہیں رہتے تو آپکو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے اخراجات لازما" بانٹنے چاہییں۔

اگر آپ کے پاس اپنے بچوں کی جسمانی سپردگی ہے (وہ بہت ہی زیادہ وقت آپکے پاس رہتے ہیں) تو آپ دوسرے ماں/باپ سے **بچوں کی امدادکے** حقدار ہیں۔ یہ شخص **ادایگی کرنے والا** کہلاتا ہے۔ ادا کرنے والا حقیقی ماں/باپ یا سوتیلا ماں/باپ ہوسکتا/سکتی ہے، سوتیلا ماں/باپ جس نے حقیقی ماں/باپ کی طرح برتاؤ کیا ہو، اس کے لیے بھی چائلڈ سپورٹ ادا کرنا لازمی ہے۔

بچوں کی امدادکس طرح حاصل کی جائے؟

آپ اور آپ کے بچے کا دوسراماں/باپ بچوں کی بچوں کی امدادکے متعلق انتظامات خود بھی کرسکتے ہیں۔ اگر آپ رقم کے متعلق متفق نہیں ہو سکتے، یا اگر معاہدہ ٹوٹ جاتا ہے، تو آپ عدالت سے رجوع کرکے بچوں کی امدادکے لیے حکم حاصل کرسکتے ہیں۔ اگرآپ کے پاس بچوں کی جسمانی سپردگی ہے اور آپ بچوں کی امدادحاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر وکیل سے بات کیجے۔

ماں/باپ کو کتنے عرصے تک بچوں کی امدادادا کرنی چاہیے؟

جب تک بچے کے خرچ کا ذمہ ہے اس مدت تک لازما" بچوں کی امداد ادا کرنی چاہیے۔ زیادہ تر معاملات میں، اسکا مطلب ہے کہ بچہ جب تک کم از کم 18 سال کا ہوجائے۔ اگر بچے گھر چھوڑ دیں یا شادی کرلیں تو 18 سال سے کم عمر کے بچے کے خرچ کے ذمہ دار نہیں رہتے۔ اگر بچہ اپنی مدد خود نہیں کرسکتا کیونکہ وہ بیمار ہے، اسے کوئ معذوری ہے یا وہ کل وقتی طالب علم ہے تو غالبا" ادائیگی کرنے والے ماں/باپ کو بچوں کی امدادادا کرتے رہنا ہوگا خواہ بچے کی عمر 18 سال سے زائد ہو۔

عدالت بچے کی مدد کی رقم کا فیصلہ کیسے کرتی ہے؟

وفاقی اور صوبائی حکومتیں ادا کنندہ والدین کے لیے بنیادی رقوم کا فیصلہ کرتی ہیں جو انھیں چائلڈ سپورٹ کے لیے ادا کرنا چاہیے۔ یہ رقوم ہر صوبے میں ضروریات زندگی کے اخراجات کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ ان رقوم کو **چائلڈ سپورٹ گائڈلائنز** کہا جاتا ہے۔ ان میں تبدیلی 2006 میں کی گئی تھی۔ عد التوں کو لازما" بچوں کی امدادکی تمام درخواستوں کے لیے چائلڈ سپورٹ گائڈ لاینز استعمال کرنی چاہییں۔

بنیادی رقم جو ادا کرنے والے کو لازما" ادا کرنی ہے، وہ اس پر ہے کہ:

- ادا کرنے والے کی **کل آمدنی۔** اس کا مطلب ہے کہ ٹیکسوں یا کٹوتیوں کی ادایگی سے پہلے انکی آمدنی کتنی تھی

اور

- اس درخواست میں ادا کرنے والے سے کتنے بچوں کے کس قدر خرچ کی مدد کرنے کو کہا جا رہا ہے

عدالتوں کے لیے چائلڈ سپورٹ گائیڈ لائنز کا استعمال کرنا ضروری نہیں ہے اگر:

- بچہ 18 سال کی عمر سے زیادہ ہے
- بچہ کم از کم 40% سے زیادہ وقت ایک ماں/باپ کے سا تھ گزارتا ہے، یا
- تعلقات کے نتیجے میں کئ ایک بچے ہیں اور ہر ماں/ باپ کے ساتھ ایک بچہ رہ رہا ہے۔

ان معاملات میں، عدالت آپکے خاندان کے حالات پر غور کرے گی۔مدد کی رقم کی بنیاد دونوں والدین کی آمدنی اور بچوں کی ضروریات پر منحصر ہو گی۔

کئ معاملات میں عدالت ادایگی کرنے والے ماں/باپ سے ہدایات کے تحت بنیادی رقم ادا کرنے کا حکم دے گی۔ بہرحال، آپ خاص اخراجات جیسے ڈے کئیر کی فیس اور تعلیم یا صحت سے متعلق غیر معمولی اخراجات کے لیئے زائد بچوں کی امدادحاصل کرنے کے اہل ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کے **خاص اخراجات** ہیں تو آپ اور دوسرے ماں/باپ کو لاگت تقسیم کرنی چاہیے۔ آپ دونوں میں سے ہر ایک جو رقم ادا کرے گا اس کا انحصار آپ کی آمدنی پر ہو گا۔

کبھی معاملات میں عدالت غالبا"مدد کی بنیادی رقم کم کرسکتی ہے۔
عدالت یہ صرف تب ایسا کرے گی جب ادا کرنے والا باپ/ماں ثابت کرسکتا ہو کہ ہدایات کی رقم اس کے لیے **نا مناسب مشکل** پیدا کرنے کی وجہ بنے گی۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی ضروریات زندگی کے اخراجات کی ادائیگی کے قابل نہیں ہو سکے گا۔ مثال کے طور پر، عداالت مدد کی رقم میں کمی کرسکتی ہے اگر ادا کرنے والے کی کوئی مجبوری ہے یا وہ دیگر بچوں کے اخراجات کی مدد کیلیے ادائیگی کررہا ہے۔

ادا کرنے والا بچوں کی امدادکو اپنے ٹیکس میں کمی کرنے کے لیے استعمال نہیں کرسکتا۔ آپ کے لیے بچوں کی امدادکی ادائگیوں کو آمدنی میں ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا میں حکم دی گئی مدد کی رقم کو تبدیل کرسکتا ہوں؟

اگر آپ یا دوسرا باپ/ماں رضامند ہیں کہ بچوں کی امدادمیں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے، تو آپ ایک نئے معاہدے پر دستخط کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نئ رقم پر متفق نہیں ہوسکتے، تو آپ دونوں میں سے کوئ ایک عدالت سے موجودہ معاہدے میں تبدیلی کے لیے پوچھ سکتا ہے۔ **اسکو بچوں کی امدادکے حکم میں تبدیلی** کروانا کہتے ہیں۔ آپ عدالت سے بچوں کی امدادکی رقم میں تبدیلی، یا موجودہ حکم کی شرطوں میں تبدیلی کے لیے پوچھ سکتے ہیں۔

عدالت صرف اس صورت میں مدد کی رقم میں تبدیلی کرے گی اگر حالات بہت زیادہ تبدیل ہوچکے ہوں، مثال کے طور پر، اگر ادایگی کرنے والے ماں/باپ کی آمدنی کم یا زیادہ ہو گئی ہو، بچے کے رہائش کے انتظامات بدل چکے ہوں یا کوئ خاص نئے اخراجات ہوں۔

آپکے حقوق و فرائض

جب آپ بچوں کی امدادکیلیے درخواست دیتے ہیں تو آپکے حقوق و فرائض ہیں۔

1. ادائیگی کرنے والے کے مالی حالات کے متعلق معلومات کا حق

اگر آپ بچوں کی امدادکی درخواست دیں تو آپکو اپنے ساتھی کے مالی حالات کے متعلق حقیقت جاننے کا حق ہے۔ اسے **مالی حالات کے رازجاننا** کہا جاتا ہے۔ یقینی بنانے کے لیے کہ مدد کی رقم درست ہے، سال میں ایک دفعہ ادائیگی کرنے والے باپ/ماں کے مالی حالات کی مکمل راز جاننا آپ کا حق ہے۔

کبھی کبھار، ادائیگی کرنے والے ماں/باپ تعاون نہیں کرتے اور ہوسکتا ہے کہ وہ:

- آپکو مطلوبہ معلومات نہیں دیتا
- بے روزگار رہنے یا کم آمدنی والی ملازمت کا انتخاب کرتا ہے تاکہ اسے بچوں کی امدادنہ دینا پڑے۔

اگر ایسا ہوتا ہے، تو عدالت اندازہ لگا سکتی ہے کہ اس کی آمدنی کتنی ہے یا ہونی چاہیے۔ ادائیگی کرنے والے باپ/ماں کیلیے اسے آمدنی **منسوب کرنا** کہا جاتا ہے۔ عدالت فیصلہ کرنے کیلیے اس اندازا" آمدنی کا استعمال کرے گی کہ آپکو بچوں کی امدادکتنی ادا کی جانی چاہیے۔

2. مالی مدد لینے والے والدین

اگر آپ **مالی مدد** لے رہے ہیں (اونٹاریو ورکس یا اونٹاریو ڈس ایبیلٹی سپورٹ پلان) تب بھی آپکو دیگر ماں/باپ سے مدد لینے کی لازما" کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ نہیں کرتے، تو غالبا" آپکی مالی مدد کم یا ختم کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ مالی مدد لے رہے ہوں تو بچوں کی امدادسے حاصل ہونے والا ہر ڈالر آپکو ہر ماہ ملنے والی مالی مدد کی رقم میں سے کاٹ لیا جائے گا۔

اگر آپ کے پاس مدد کا حکم نامہ نہیں ہے تو حکومت آپکی جانب سےمدد کی درخواست داخل کرسکتی ہے۔ آپ سے درخواست میں تعاون کی توقع کی جائے گی۔ حکومت کو اختیار ہے کہ مدد کیلیے درخواست داخل نہ کرے، اگر دوسرا باپ/ماں لاپتہ ہو یا اگر آپ ادا کرنے والا باپ/ماں سے زیادتی سہہ چکی ہوں اور آپ کے تحفظ کے متعلق تشویش ہو

مالی مدد لینے والے اور ادا کرنے والے باپ/ماں کی سالانہ آمدنی اگر 6,700 سے زیادہ ہو تو پھر بھی ان سے کچھ بچوں کی امدادادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

قانون کون نافذ کرتا ہے؟

بچوں کی امدادکے احکامات **فیملی رسپونسیبلٹی آفس** کے ذریعے نافذ کیے جاتے ہیں (FRO) ایف آر او صوبائی حکومتی ادارہ ہے۔ سپورٹ کا ہر حکم خود بخود ایف آر او میں داخل ہوجاتا ہے۔ اگر آپ اور آپکے ساتھی کامددکے متعلق معاہدہ ہے، آپ عمل کروانے کے لیے اسکی ایک نقل ایف آر او میں داخل کرسکتے ہیں۔

ایف آر او کیسے کام کرتا ہے؟

جب ایف آر او میں کوئی مدد کا حلم نامہ داخل کیا جاتا ہے تو، دوسرے باپ/ماں کیلیے مدد کی تمام ادائیگیاں ایف آر او کو بھیجنا لازمی ہے۔ ایک بار جب ایف آر او کو رقم مل جاتی ہے، وہ آپکو بھیج دیتی ہے۔

ایف آر او کے پاس کئ ایک فائلیں ہیں۔ کیونکہ دفتر بہت مصروف ہے، لہذا سپورٹ آرڈر کی درخواست دینے کے بعد ہوسکتا ہے کہ آپکو مدد کی رقم ملنے کے لیے کئ مہینے انتظار کرنا پڑے۔

اگر ادا کرنے والا ادائیگی نہیں کرتا تو کیا ہوتا ہے؟

کبھی کبھار ادا کرنے والا دیر کرتا ہے یا ادائیگی بھول جاتا ہے۔ دیکھیے، ایف آر او رقم لینے کے لیے کیا کرسکتی ہے:

- اگر ادا کرنے والا ملازمت کررہا ہو تو ایف آر او اسکے آجر کو حکم دے کر مدد اسکی تنخواہ میں سے لے سکتی ہے۔
- اگر ادا کرنے والا بے روزگار، یا اپنے لیے کام کرتا ہے، تو ایف آر او اسکے بینک اکاؤنٹ سے رقم لینے کی کوشش کرسکتی ہے۔ اسے اکاؤنٹ **گارنشنگ** کہا جاتا ہے۔ ایف آر او اسکی ذاتی جائداد جیسے کار یا گھر پر استعمال میں لانے کا **حق** رکھوا سکتی ہے۔ اگر ادا کرنے والا اس جائداد کو بیچنے کی کوشش کرتا ہے تو ادا کرنے والے پر ادا کی جانے والی رقم ایف آر او کو مل جائے گی۔
- اگر ادا کرنے والا ہمیشہ دیرکرتا ہے یا بچوں کی امدادمیں بہت زیادہ رقم کا قرضہ ہے، تو ایف آر او اسکے ڈرائیونگ لائسنس اور دیگر قسموں کے، جیسے شکار یا مچھلی پکڑنے کے لائسنس معطل کروا کر اس کو ادائیگی کے لیے مجبور کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔ وہ اسکا پاسپورٹ منسوخ کر سکتی ہے۔ وہ حکومت کی جانب سے ادا کی جانے والی رقم جیسے ٹیکس ریفنڈ یا ایمپلائمنٹ انشورنس بینیفٹس بھی لے سکتی ہے۔

اگر ادا کرنے والا اونٹیریو میں نہیں رہتا تو؟

اگر ادا کرنے والا باپ/ماں کینیڈا یا امریکہ میں کہیں بھی رہتا ہو ایف آر او سپورٹ وصول کرنے میں آپ کی مدد کرسکتی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ تمام صوبوں اور ریاستوں نے معاہدوں پر دستخط کیے ہوئے ہیں جن کی رو سے انھیں ان حدوں کے آرپار مدد کے حکم نامےوصول کرنے کی اجازت حاصل ہے۔ اونٹیریو نے چند اور ممالک کے ساتھ معاہدوں پر بھی دستخط کیئے ہیں جن میں برمیوڈا، گھانا، ہانگ کانگ، دا چیک ریپبلک اور برطانیہ شامل ہیں۔

اگر ادا کرنے والا ایسے ملک میں رہتاہے جسکا اونٹیریو کی حکومت کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہے تو ایف آر او مدد کے حکم نامےکے نفاذ کیلیے آپکی مدد نہیں کرسکتی۔ مدد کی رقم لینے کرنے کاایک ہی طریقہ ہے کہ اس ملک کے قانونوں کا استعمال کیا جائے جہاں ادا کرنے والا رہتا ہے۔

اگر آپ اونٹیریو میں رہائش پذیرفرانسیسی زبان بولنے والی عورت ہیں ، تو آپ کے پاس فیملی لا کی عدالت میں فرانسیسی زبان میں کارروائیوں کے حصول کا حق ہے۔ اپنے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیئے، کسی وکیل سے رابطہ کیجئے، کمیونٹی لیگل کلنک سے، یا سپورٹ لائن فیمید پر 1-866-860-7082 ٹی ٹی وائی 1-877-336-2433.

فرانسیسی زبان میں خدمات حاصل کرنے کی مزید معلومات کے حصول کے لیئے ہماری ویبسائٹ پر جائیے
www.onefamilylaw.ca یا www.undroitdefamille.ca

دستیاب فیملی لا کے موضوعات*

1. جھگڑے کا متبادل حل اور خاندانی قانون (URD 001)
2. بچوں کی حفاظت اور فیملی لا ء (URD 002)
3. **بچوں کی امداد (URD 003)**
4. مجرم اور فیملی لاء (URD 004)
5. نگرانی اور ملاقات (URD 005)
6. گھریلو معاہدے (URD 006)
7. فیملی لاء ثالثی (URD 007)
8. مہاجرین، پناہ گزین اور بلا حیثیت عورتوں کے فیملی لاء کے مسائل (URD 008)
9. اپنے فیملی لاء کے مسائل کیلئے مدد کی تلاش (URD 009)
10. فیملی لاء میں جائداد کیسے تقسیم ہوتی ہے (URD 010)
11. شادی اور طلاق (URD 011)
12. زوجی خرچہ (URD 012)

** یہ کتابچہ متعدد انداز اور زبانوں میں دستیاب ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے دیکھیئے* www.onefamilylaw.ca
اپنے فیملی لا حقوق کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیئے ہماری ویبسائٹ پر مزید مواد تلاش کرسکتے ہیں۔

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

Funded by: / Financé par :
Ontario

ان مواد میں جو نظریات پیش کیئے گئے ہیں وہ ایف ایل ای ڈبلیو کے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ صوبے کی عکاسی کرتے ہوں۔